احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

بدھ 17 مارچ 2004ء 25 محرم 1425 ہجری-17 امان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 59

بدھ 17 مارچ 2004ء

دعا کا مستحق

حضرت وائل بن حجر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جمع زکوۃ کیلئے ایک محصل روانہ فرمایا۔ اسے ایک شخص نے ایک کمزور اور کم عمر اونٹ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کی اے اللہ اس شخص اور اس کے اونٹ میں برکت نہ ڈال۔ اس شخص کو جب یہ خبر پہنچی تو ایک عمدہ اونٹ لے کر حاضر خدمت ہوا اور کہا میں اللہ کے حضور توبہ کا خواستگار ہوں۔ تو رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ اسے اور اس کے اونٹ میں برکت عطا فرما۔

(سنن نسائی کتاب الزکوۃ باب الجمع بین متفرق حدیث نمبر 2415)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

1899ء میں جماعت احمدیہ کے مالی نظام کا ایک جائزہ

''وہ غرض جس کے لئے میں نے یہ اشتہار لکھا ہے یہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ عمر کم اور کئی مقاصد میرے التوا میں پڑے ہوئے ہیں.......... باوصفیکہ لنگر خانہ کے تمام متعلقات کا خرچ.......... اکثر سات سو روپیہ ماہوار تک کبھی اس سے بھی بڑھ کر اور کبھی دو ہزار تک بھی پہنچ گیا مگر خدا تعالیٰ کی پوشیدہ مدد کا ہاتھ شامل حال رہا کہ کوئی امتحان نہ پیش آیا۔ اب صورت یہ ہے کہ بباعث ایام قحط خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ مثلاً ہم جو اس سے پہلے دو سو روپیہ ماہواری یا اڑھائی سو روپیہ یا اس سے کم کا لنگر خانہ کے لئے آٹا منگوایا کرتے تھے شاید پانسو تک نوبت پہنچے اور میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے پاس کچھ بھی سامان نہیں اور اسی خرچ کے قریب قریب لکڑی اور گوشت اور روغن اور تیل وغیرہ کا خرچ ہے''

دوسری شاخ اخراجات کی جس کے لئے ہر وقت میری جان گداز ش میں ہے سلسلہ تالیفات ہے۔ اگر یہ سلسلہ سرمایہ کے نہ ہونے سے بند ہو جائے تو ہزار ہا حقائق اور معارف پوشیدہ رہیں گے اس کا مجھے کس قدر غم ہے؟ اس سے آسمان بھر سکتا ہے۔ اسی میں میرا سرور اور اسی میں میرے دل کی ٹھنڈک ہے کہ جو کچھ علوم اور معارف سے میرے دل میں ڈالا گیا ہے میں خدا کے بندوں کے دلوں میں ڈالوں۔ دور رہنے والے کیا جانتے ہیں مگر جو ہمیشہ آتے جاتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ کیونکر میں دن رات تالیفات میں مستغرق ہوں اور کس قدر میں اپنے وقت اور جان کے آرام کو اس راہ میں فدا کر رہا ہوں۔ میں ہر دم اس خدمت میں لگا ہوا ہوں۔ لیکن اگر کتابوں کے چھپنے کا سامان نہ ہو اور عملہ مطبع کے خرچ کو روپیہ موجود نہ ہو تو میں کیا کروں جس طرح ایک عزیز بیٹا کسی کا مرجاتا ہے اور اس کو سخت غم ہوتا ہے اسی طرح مجھے کسی ایسی اپنی کسی کتاب کے نہ چھپنے سے غم دامنگیر ہوتا ہے جو وہ کتاب بندگان خدا کو نفع رساں اور.......... کی سچائی کے لئے روشن چراغ ہو''

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 155-156-161)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کا سالانہ کانووکیشن

گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر ربوہ کا سالانہ کانووکیشن 20 مارچ 2004ء کو صبح 9:00 بجے کالج گراؤنڈ میں منعقد ہو رہا ہے۔ طالبات کیلئے ضروری ہے کہ 19 مارچ کو 2-30 بجے کالج میں ریہرسل کے لئے پہنچ جائیں۔ ریہرسل میں غیر حاضر رہنے والی طالبہ کو 20 مارچ کو کانووکیشن میں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔ ریہرسل کے دن گاؤن اور ہڈ طالبات اپنے ساتھ لائیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر ربوہ)

رپورٹ: محمود احمد ملک صاحب

مجلس شوریٰ 2003ء خدام الاحمدیہ برطانیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر نصائح سے پُر خطاب فرمایا

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کی ۱۵ویں مجلس شوریٰ ۲۹ نومبر ۲۰۰۳ء کو بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوئی جس میں نیشنل مجلس عاملہ اور ۱۲ خصوصی مدعوئین کے علاوہ ۱۵۷ نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ کل حاضری سوا دو صد سے زائد تھی۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے نے کی۔ آپ نے اپنے خطاب میں بتایا کہ آئندہ سال مجلسِ شوریٰ کا انعقاد مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہی جون ۲۰۰۴ء میں ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے دورانِ سال رونما ہونے والے اہم امور پر تبصرہ کیا اور مختلف شعبہ جات اور علاقائی مجالس کی طرف سے سرانجام دیئے جانے والے کاموں کے بارہ میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ بعدازاں نمازِ ظہر اور عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا وقفہ ہوا۔

مجلس شوریٰ کے دوسرے اجلاس کے آغاز سے قبل مکرم صدر مجلس نے مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کی جانب سے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے اور مکرم ناصر احمد خان صاحب نائب امیر یوکے کو امتیازی نشانات پیش کئے جن کے ذریعہ انہیں بیت الفتوح مورڈن کے منصوبہ کی کامیابی کے ساتھ تکمیل اور اس کے افتتاح کی مبارکباد دینا تھا۔ اس کے بعد متعلقہ مہتممین نے گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ میں منظور ہونے والی تجاویز پر عمل کے متعلق اپنی کارگزاری سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ جس کے بعد اس سال ردّ کی گئی تجاویز پڑھی گئیں۔ اسی روز ان احباب کو خصوصی تحائف بھی دیئے گئے جو کہ ایک لمبا عرصہ مجلسِ خدام الاحمدیہ میں رہنے اور نمایاں خدمات سرانجام دینے کے بعد مجلسِ انصاراللہ میں شامل ہو رہے تھے۔

نمازِ مغرب اور عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں بیت الفتوح میں ادا کی گئیں۔ مجلس شوریٰ کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ یوکے سے مختصر خطاب بھی فرمایا جس کے بعد ازراہِ شفقت مجلسِ شوریٰ کے ساتھ گروپ تصاویر بھی بنوائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں شوریٰ کے حوالہ سے بعض راہنما اصول بیان کر کے اُن کی مختصر تشریح فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ (دین) میں مجلسِ شوریٰ کے نظام کو بہت اہمیت حاصل ہے اور خلافت کے بعد مجلس شوریٰ دوسرا اہم ترین نظام ہے اس لئے اس مجلس کے اراکین کو علم ہونا چاہئے کہ یہ نظام کتنا اہم ہے اور اس کا رکن ہونے کی حیثیت سے ان کی ذمہ داری کتنی بڑی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ (دین حق) نے پیغمبروں اور ان کے بعد خلفاء کے لئے یہ ایک طرح کا اصول بنادیا ہے کہ وہ جماعت سے متعلق اہم امور کے بارہ میں اپنے پیروکاروں سے مشورہ کریں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ (دینی) معاشرہ کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے اور وہاں کے تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے مختلف النوع نظریات کو سنا جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مشورہ کا حصول بنی نوع انسان کے لئے رحمت کا ذریعہ بنایا ہے۔ پس جو لوگ مشورہ کرتے ہیں وہ نہ تو صحیح راہ سے بھٹکیں گے اور نہ ہی کمزوری کا شکار ہونگے۔ ایک حدیث میں حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر اہم معاملہ کے بارے میں دوسروں سے خاص طور پر مشورہ کیا کرتے تھے۔ اس حدیث کی روشنی میں، اور جیسا کہ جماعتِ احمدیہ حدیث کی پیروی کرتی ہے، مجلسِ شوریٰ اور اس کی اہمیت ہم پر بہت اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے۔

حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ ''مشورہ کے بغیر خلافت کا قیام ممکن نہیں''۔ تاہم خلیفہ اس بات کا پابند نہیں ہے کہ جو تجویز اسے پیش کی جائے وہ اسے بھی منظور کرلے۔ جیسا کہ قرآن مجید ہمیں سکھاتا ہے کہ ''جب تو کسی بات کا عزم کرلے تو پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کر''۔ پس خلیفہ کو اپنے معتقد مومنین کی رائے ضرور لینی چاہئے مگر آخری فیصلہ ہمیشہ اسی کا ہوگا۔ وہ اس بات کا پابند نہیں کہ جو صلاح اسے دی جائے اسے مکمل طور پر یا اس کے کسی حصہ کو منظور کرلے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شاید آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھے کہ اگر خلیفہ اکثریت کی صلاح پر عمل کرنے کا پابند نہیں ہے تو نمائندگان کو بلانے اور ان سے رائے لینے کا کیا مقصد ہے؟ تو قرآن مجید کی آیت خلیفہ کو یہ حق دیتی ہے کہ وہ دی جانے والی تجویز کو ردّ کردے، اگر ایسا کرنا مذہب اور قوم کے بہترین مفاد میں ہے۔ خلیفہ دوسروں کی نسبت اس بات کا بہتر فیصلہ کرسکتا ہے کہ قوم کے مفاد میں کیا بہتر ہے۔ اگر اسے لگے کہ صلاح ردّ کرنا قوم کے مفاد میں ہے تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔ لیکن خلیفہ مجلسِ شوریٰ کی تجویز اپنی ذاتی وجوہات کی وجہ سے ردّ نہیں کرتا۔ اور عام طور پر مجلس شوریٰ کی تجاویز اور اصلاحات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ اور ان کے خلفاء نے بھی مختلف مواقع پر دی جانے والی تجاویز کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر ردّ کردیا جو کہ لوگوں کی اکثریت نے دی تھی۔ بعض اوقات معتقدین کا اتفاقِ رائے سے دیا جانے والا فیصلہ مکمل طور پر ردّ کردیا گیا۔ تاہم ایسے کئے گئے فیصلے بھی ہمیشہ درست ثابت ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مشورہ لینے کے فوائد یہ ہیں:-

1- خلیفہ یا امیر کو پیروکاروں کے نظریات جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جب خلیفہ کو ان نظریات کا پتہ ہوگا تو وہ درست فیصلہ کرسکے گا۔

2- خلیفہ کو نتیجتاً درست فیصلہ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

3- جماعت کے نمائندگان کو موقع ملتا ہے کہ وہ جماعت کے اہم معاملہ میں ذاتی دلچسپی لیں اور اس بارہ میں سوچیں۔

4- خلیفہ کو مختلف لوگوں کی ذہنی اور انتظامی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ اس طرح صحیح کام صحیح شخص کو تفویض کرنے میں اسے مدد ملتی ہے۔

5- اس طرح خلیفہ کو مختلف ممبرانِ جماعت کی استعدادوں، خواہشات اور رجحانات، نیز ان کی اخلاقی اور روحانی حالت کا پتہ چلتا ہے۔ اس طرح اسے موقع ملتا ہے کہ وہ بہتری کی طرف ان کی رہنمائی کرسکے۔

دیگر اہم نکات جن سے ممبرانِ مجلسِ شوریٰ کو آگاہ ہونا چاہئے، ان کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ:

1- مجلسِ شوریٰ کا نظام، خلافت کے بعد دوسرا سب سے اہم اور مقدس نظام ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ اس بات سے آپ کو مجلسِ شوریٰ کا ممبر ہونے کی اہمیت کا احساس ہوگا اور آپ جماعت کے لئے پوری لگن سے کام کریں گے۔

2- مجلس کی کارروائی کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ اس فورم کا مقصد دوسروں کو اپنے خیالات کے بارہ میں بتانا اور تجاویز پیش کرنا ہے مگر اس کا مقصد بحث کرنا نہیں ہے۔ نظام پر دباؤ نہ ڈالیں کہ وہ آپ کی تجویز کو منظور کرلیں کیونکہ اس طرح سے میٹنگز منعقد کرنا اور اس مقصد کے لئے اکٹھے ہونا دنیاوی ایوانوں کا کام ہے۔

3- ذیلی کمیٹیوں کو چاہئے کہ وہ ہر معاملہ پر تفصیلی بات چیت کریں۔ انہیں زیرِ غور مسئلہ کے حق میں اور اس کے خلاف تمام نکات پر غور کرنا چاہئے۔ اس طرح مجلسِ شوریٰ کے دیگر ممبران کا جو کہ کمیٹی میں شامل نہیں ہیں وقت بچے گا اور انہیں موقع ملے گا کہ وہ اپنے علمی اور تعمیری خیالات اور مثبت تجاویز پیش کرسکیں۔

4- اپنے خیالات اور تجاویز کو پیش کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ یہ تجاویز اس نظام کو دے رہے ہیں جس کا حتمی فیصلہ خلیفۃ المسیح کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ ضروری نہیں کہ خلیفۃ المسیح اس بات کو اسی طرح مان لیں۔ انہیں حق حاصل ہے کہ وہ اسے مکمل طور پر یا فیصلہ کے کسی بھی حصہ کو ردّ کردیں۔ ماضی میں جب بھی خلیفۃ المسیح نے مجلسِ شوریٰ کے فیصلہ سے اتفاق نہ کرتے ہوئے خود کوئی فیصلہ فرمایا ہے، ہمیشہ اللہ تعالیٰ نے اس فیصلہ میں برکت ڈالی ہے۔

5- مجلسِ شوریٰ کے ممبران کی رکنیت اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک کہ مجلسِ شوریٰ کے ممبران کے لئے نئے انتخابات نہیں ہوتے۔ آپ کا فرض اس مجلسِ شوریٰ کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہیں ہو جائے گا۔ جب آپ اپنی اپنی مجالس میں واپس جائیں تو امید کی جاتی ہے کہ وہاں پر آپ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے نمائندہ کے طور پر کام کریں گے۔ اگر آپ مجلسِ خدام الاحمدیہ کے قواعد و ضوابط کی یا جماعت کی روایات کی خلاف ورزی ہوتے ہوئے دیکھیں تو فوراً صدر مجلس خدام الاحمدیہ کو اطلاع دیں۔ مگر یاد رکھیں کہ آپ کو اپنی مجالس کے روزانہ کے معمولات میں مزاحم ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ اپنی تشویش صدر خدام الاحمدیہ کو بتائیں اور پھر یہ ان کا کام ہے کہ وہ اس معاملہ کی اصلاح کیسے کرتے ہیں۔

6- جماعتِ احمدیہ کے تمام معاونین براہِ راست خلیفۃ المسیح کی اتباع میں کام کرتے ہیں۔ صدر خدام الاحمدیہ براہِ راست خلیفۃ المسیح سے ہدایات لیتے ہیں۔ اس بیان کی روشنی میں اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ جب بھی کسی معاملہ کی رپورٹ کرتے ہیں تو اصل میں آپ وہ اطلاع خلیفۃ المسیح کو دے رہے ہیں۔ اور اگر آپ غلط اطلاع دے رہے ہیں تو آپ خلیفۃ المسیح کو دھوکا دے رہے ہیں۔

میں ایک بار پھر کہتا ہوں کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کا کوئی کام، خیال، نظریہ یا کسی بارہ میں رپورٹ ایک غلط فیصلہ کی طرف لے جاسکتی ہے۔ اس لئے آپ ہمیشہ کچھ کہنے یا رپورٹ پیش کرنے کے معاملہ میں احتیاط سے کام لیں۔ مگر اس دوران آپ کو خود بھی محنت سے کام کرنا چاہئے اور دیگر ممبر ساتھیوں، نگران تنظیموں اور مقامی تنظیموں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کرنی چاہئے۔ خلیفۃ المسیح آپ کی رپورٹ پر اعتبار کرتا ہے۔ وہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی رپورٹ کو اتنی ہی اہمیت دیتا ہے جتنی اہمیت وہ کسی ملک کے امیر جماعت کی رپورٹ کو دیتا ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعائیہ کلمات میں کہا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی ذمہ داریاں اچھے طریق سے نبھانے میں آپ کی مدد اور راہنمائی کرے۔ اور یہ بھی کہ آپ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ مجلسِ شوریٰ کا ممبر ہونا کتنی اہمیت کی بات

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بیت الذکر میرا مکان، صالحین میرے بھائی اور یاد الٰہی میری دولت ہے

حضرت مسیح موعود کی خشوع و خضوع سے بھری ہوئی پاکیزہ نمازیں

حضور بیماری اور ضعف کی حالت میں بھی نماز باجماعت کا اہتمام کرتے تھے

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

(قسط اوّل)

حضرت مسیح موعود نے اپنا اور اپنی جماعت کا شناختی نشان نماز کو قرار دیا ہے۔

(ظہور احمد موعود ص55)

اور فرمایا کہ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد3 ص48)

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ارکان دین میں سب سے زیادہ زور نماز پر دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نمازیں سنوار کر پڑھا کرو۔ (سیرت المہدی جلد3 ص126)

اس معیار کو سب سے عمدگی اور بلندی سے حاصل کرنے والے خود حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کی ابتدائی زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی دلچسپیوں کا واحد محور نماز اور مرکز نماز تھا۔ اور اگر خدا تعالیٰ آپ کو اس گوشہ گمنامی سے نکل کر توحید کا پرچم بلند کرنے کا حکم نہ دیتا تو آپ اسی طرح ساری عمر گزار دیتے دعویٰ ماموریت کے بعد تو آپ نے قیام نماز اور عبودیت الٰہی کے ایسے نمونے دکھائے جو رہتی دنیا تک مشعل راہ رہیں گے۔ آئیں آپ کی خلوت و جلوت کے کچھ نظارے ملاحظہ کرتے ہیں۔

بیت الذکر سے فطری لگاؤ

آپ کی ابتدائی زندگی اس حدیث کا منظر پیش کرتی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سات آدمی سایہ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے ان میں سے ایک وہ ہوگا جس کا دل خانہ خدا سے اٹکا رہتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من جلس فی مسجد حدیث620)

حضرت مسیح موعود کو شروع سے ہی نماز کے ساتھ گہرا تعلق اور ایک فطری لگاؤ تھا جو عمر کے آخر تک گویا ایک نشہ کی صورت میں آپ کے دل و دماغ پر طاری رہی۔ آپ کے ابتدائی سوانح میں یہ عجیب واقعہ ہے کہ جب آپ کی عمر نہایت چھوٹی تھی تو اس وقت آپ اپنی ہم سن لڑکی سے (جو بعد کو آپ سے بیاہی گئی) فرمایا کرتے تھے کہ دعا کر کہ خدا میرے نماز نصیب کرے یہ فقرہ بظاہر نہایت مختصر ہے مگر اس سے عشق الٰہی کی ان لہروں کا پتہ چلتا ہے جو مافوق العادت رنگ میں شروع سے آپ کے وجود پر نازل ہو رہی تھیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے انہی فطری رجحانات کا نقشہ کھینچتے ہوئے ایک مقام پر لکھا ہے کہ:

......مَکَانِیْ وَالصَّالِحُوْنَ اِخْوَانِیْ وَ ذِکْرُ اللّٰہِ مَالِیْ وَخَلْقُ اللّٰہِ عِیَالِیْ

فرماتے ہیں کہ اوائل ہی سے بیت الذکر میرا مکان، صالحین میرے بھائی، یاد الٰہی میری دولت ہے اور مخلوق خدا میرا عیال اور خاندان ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد اوّل ص53)

قادیان کے قریب کے گاؤں کا ایک معمر ہندو جاٹ بیان کیا کرتا تھا کہ میں (حضرت) مرزا غلام احمد صاحب سے بیس سال بڑا ہوں۔ آپ کے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کے پاس میرا بہت آنا جانا تھا میرے سامنے کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کوئی بڑا افسر یا رئیس مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے ملنے کے لئے آتا تھا تو باتوں باتوں میں ان سے پوچھتا تھا کہ مرزا صاحب آپ کے بڑے لڑکے (یعنی مرزا غلام قادر) کے ساتھ تو ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ لیکن آپ کے چھوٹے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا۔ وہ جواب دیتے تھے کہ "ہاں میرا دوسرا لڑکا غلام قادر سے چھوٹا ہے تو سہی پر وہ الگ ہی رہتا ہے"...... پھر وہ کسی کو بھیج کر مرزا صاحب کو بلواتے تھے چنانچہ آپ آنکھیں نیچی کئے ہوئے آتے اور والد صاحب کے پاس ذرا فاصلہ پر بیٹھ جاتے اور یہ عادت تھی کہ بایاں ہاتھ اکثر منہ پر رکھ لیا کرتے تھے اور کچھ نہ بولتے اور نہ کسی کی طرف دیکھتے۔ بڑے مرزا صاحب فرماتے "اب تو آپ نے اس دلہن کو دیکھ لیا"۔ بڑے مرزا صاحب کہا کرتے تھے کہ میرا یہ بیٹا مسیتڑ ہے نہ نوکری کرتا ہے نہ کماتا ہے اور پھر وہ ہنس کر کہتے کہ چلو تمہیں کسی مسجد میں مقرر کروا دیتا ہوں۔ دس من دانے تو گھر میں کھانے کو آ جایا کریں گے۔

(تذکرۃ المہدی ص299-300 از پیر سراج الحق نعمانی)

آپ کے خادم مرزا اسماعیل بیگ صاحب کی روایت ہے کہ کبھی حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مجھے بلاتے اور دریافت کرتے کہ "سنا تیرا مرزا کیا کرتا ہے میں کہتا تھا کہ قرآن دیکھتے ہیں۔ اس پر وہ کہتے کہ کبھی سانس بھی لیتا ہے۔ پھر یہ پوچھتے کہ رات کو سوتا بھی ہے؟ میں جواب دیتا کہ ہاں سوتے بھی ہیں۔ اور اٹھ کر نماز بھی پڑھتے ہیں۔ اس پر مرزا صاحب کہتے کہ اس نے سارے تعلقات چھوڑ دیئے ہیں۔ میں اوروں سے کام لیتا ہوں۔ دوسرا بھائی کیسا لائق ہے مگر وہ معذور ہے"۔ (تاریخ احمدیت جلد1 ص65)

حضرت مسیح موعود کا مطالعہ میں یہ انہماک اور دلی شغف حضور کے والد صاحب کی وفات تک بدستور قائم رہا۔ چنانچہ 1875ء، 1876ء کے زمانہ کے متعلق پنڈت دیوی رام کی شہادت ہے کہ آپ ہندو مذہب اور عیسائی مذہب کی کتب اور اخبارات کا مطالعہ فرماتے رہتے تھے۔ اور آپ کے اردگرد کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا تھا۔ انہیں دنیا کی اشیاء میں سے مذہب کے ساتھ محبت تھی۔ مرزا صاحب (بیت الذکر) یا حجرہ میں رہتے تھے۔ آپ کے والد صاحب آپ کو کہتے تھے کہ غلام احمد تم کو پتہ نہیں کہ سورج کب چڑھتا ہے اور کب غروب ہوتا ہے اور بیٹھتے ہوئے وقت کا پتہ نہیں جب میں دیکھتا ہوں چاروں طرف کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے"۔ (سیرت المہدی جلد3 ص182,178)

پنڈت دیوی رام جو 1875ء میں نائب مدرس ہو کر قادیان گیا بیان کرتا ہے۔

آپ کی عمر اس وقت 30,25 سال کے درمیان تھی۔ مرزا صاحب پانچ وقت نماز کے عادی تھے۔ روزہ رکھنے کے عادی تھے اور خوش اخلاق متقی اور پرہیزگار تھے۔ (سیرۃ المہدی جلد3 ص179)

اس دور میں آپ حافظ معین الدین کے خرچ کے اس لئے متکفل ہو گئے اور انہیں اپنے ساتھ رکھا کہ نماز باجماعت ادا کر لیا کریں گے۔

جب حضرت حافظ معین الدین صاحب کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہونے کی عزت ملی اس وقت ان کی عمر چودہ پندرہ برس کی تھی۔ حافظ صاحب نہایت سقیم حالت میں تھے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کو اس حالت میں دیکھا۔ اور اپنے ساتھ بلا کر لے گئے اور کھانا کھلایا اور پھر کہا کہ حافظ تو میرے پاس رہا کر۔ حافظ صاحب کے لئے یہ دعوت غیر متوقع تھی۔ حضرت مسیح موعود کا خاندان چونکہ نہایت ممتاز اور پرشوکت خاندان تھا اور کسی کو ان کے سامنے کلام کرنے کی جرأت بھی نہ ہوتی تھی حافظ صاحب حضرت مسیح موعود کی اس مہربانی اور شفقت کو دیکھ کر حیران ہو گئے اور بڑی شکرگزاری سے آپ کی خدمت میں رہنے کے لئے آمادہ ہو گئے۔ حافظ صاحب نے سمجھا کہ شاید مجھے کوئی کام کرنا پڑے۔ اس نے کہا کہ مرزا جی! (اس وقت ایسا ہی طریق خطاب تھا) مجھ سے کوئی کام تو ہو نہیں سکے گا۔ کیونکہ میں معذور ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حافظ! کام تم نے کیا کرنا ہے۔ اکٹھے نماز پڑھ لیا کریں گے۔ اور تو قرآن شریف یاد کیا کر۔ دراصل حضرت مسیح موعود کی غرض یہ تھی کہ باجماعت نماز کے لئے ایک انتظام ہو جائے۔ اس سے حضرت مسیح موعود کے اس جوش عبادت کا بھی پتہ لگتا ہے جو باجماعت نماز کا آپ کے دل میں تھا کہ حضرت حافظ صاحب کو کھانے پینے اور پہننے کی ضرورت سے بے فکری ہوئی اور حضرت کی صحبت پاک میں رہنے کی عزت ملی۔ (رفقاء احمد جلد13 ص288.287)

آپ کی سیر و تفریح بھی بیت الذکر سے وابستہ تھی۔ عموماً بیت الذکر میں ہی ٹہلتے رہتے اور محو ہو کر اتنا ٹہلتے کہ جس زمین پر ٹہلتے وہ دب دب کر باقی زمین سے متمیز ہو جاتی۔

(سیرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ص69)

مرزا دین محمد صاحب آف لنگروال کی چشم دید شہادت ہے کہ:

"قریباً 1872ء کا ذکر ہے میں چھوٹا تھا مرزا نظام الدین صاحب وغیرہ میرے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ میں عام طور پر حضرت مرزا صاحب کے والد صاحب کے گھر بوجہ رشتہ داری آتا جاتا تھا۔ میں ان کے پاس عام طور پر رہتا تھا مگر حضرت مرزا صاحب کی گوشہ نشینی کی وجہ سے میں یہی سمجھتا تھا کہ مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کا ایک ہی لڑکا غلام قادر ہے۔ مگر بیت الذکر میں میں مرزا صاحب کو بھی دیکھتا۔ میر ناصر نواب صاحب آیا کرتے تھے۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ یہ اپنے مکان میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ دوسرے دن میں نے دیکھا کہ آپ نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے جا رہے ہیں میں آپ کے والد صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ میں بھی جلدی سے اٹھ کر آپ کی طرف گیا۔ آپ اپنے کمرہ میں داخل ہو کر دروازہ بند کرنے لگے تھے کہ میں بھی جا پہنچا۔ آپ نے دروازہ کھول دیا اور دریافت کیا کہ کیا کام ہے؟ میں نے کہا میں ملنا چاہتا ہوں۔ آپ نے مجھے وہاں بٹھایا اور دریافت کیا کہ

کہاں سے آئے ہیں؟ میں نے بتایا کہ لنگر وال سے۔ اس کے بعد مجھے آپ سے بے تکلفی ہو گئی۔ آپ ایک بالا خانہ پر عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ اور گھر سے جب روٹی آتی تو اس کی ایک کھڑکی سے بذریعہ چھینکا روٹی اوپر لے لیتے۔ اس کے بعد آپ سے مجھے انس ہو گیا اور گھر سے آپ کی روٹی میں لایا کرتا"۔

"میں آپ کے پاس ہی رہتا تھا اور اسی کمرہ میں سوتا تھا۔ آپ نے استخارہ بھی سکھایا۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھنے کے بعد گفتگو نہیں کرنی ہوتی تھی۔ صبح کو جو خواب آتی میں وہ آپ کو بتلا دیتا۔ آپ کے پاس فارسی کا ایک تعبیر نامہ بھی تھا آپ اسے دیکھتے تھے۔ آپ نے مجھے یہ بھی کہا کہ دونوں گھروں میں (مرزا امام دین اور آپ کا مکان مراد تھا) استخارہ کا طریق بتلا دو۔ اور اس طریق سے وہ سویا کریں۔ اور یہ بھی آپ نے کہا تھا کہ صبح جا کر ان کی خوابیں سنا کرو............

آپ بیت الذکر میں فرض نماز ادا کرتے۔ سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا کرتے تھے عشاء کی نماز کے بعد آپ سو جاتے تھے اور نصف رات کے بعد آپ جاگ پڑتے اور نفل ادا کرتے۔ اس کے بعد قرآن مجید پڑھنا۔ مٹی کا دیا آپ جلاتے تھے۔ تلاوت فجر کی (نداء) تک کرتے۔ جس کمرہ میں آپ کی رہائش تھی وہ چھوٹا سا تھا اس میں ایک چارپائی اور ایک تخت پوش تھا۔ چارپائی تو آپ نے مجھے دی ہوئی تھی اور خود تخت پوش پر سوتے تھے۔ فجر کی (نداء) کے وقت آپ پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹوں سے مجھے جگاتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے دریافت کیا کہ حضور مجھے ویسے ہی کیوں نہیں جگا دیتے۔ آپ نے فرمایا حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا اس سنت پر میں کام کرتا ہوں تا کہ جاگنے میں تکلیف محسوس نہ ہوں۔ نماز فجر کے بعد آپ واپس آ کر کچھ عرصہ سو جاتے تھے کیونکہ رات کا اکثر حصہ عبادت الٰہی میں گذرتا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 121,120)

حضرت میر ناصر نواب صاحب اپنی اہلیہ کے علاج کی غرض سے 1876ء کے اوائل میں قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود کے والد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے علاج کراتے رہے۔ اگلے سال 1877ء میں حضرت میر صاحب کی مرزا غلام قادر مرحوم کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود سے پہلی ملاقات ہوئی تھی۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کے بیان کے مطابق یہ وہ زمانہ تھا جب کہ حضرت اقدس "براہین احمدیہ" لکھ رہے تھے۔ حضرت میر صاحب کے زیادہ مراسم گو آپ کے بڑے بھائی سے تھے لیکن ابتدائی ملاقات ہی سے آپ کے دل پر حضرت مسیح موعود کی تقویٰ شعاری، عبادت اور ریاضت اور گوشہ گزینی نقش ہو گئی جس کا کبھی کبھی گھر میں آ کر اظہار کرتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ "مرزا غلام قادر کا چھوٹا بھائی بہت نیک اور متقی ہے" چند ماہ بعد ان کی تبدیلی قادیان سے لاہور میں ہو گئی تو وہ چند روز کے لئے اپنے اہل خانہ کو حضور کے مشورہ کے احترام میں بے تامل آپ ہی کے ہاں چھوڑ گئے اور جب وہاں مکان کا بندوبست ہو گیا تو پھر انہیں لے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ "میں نے اپنے گھر والوں سے سنا کہ جب تک میرے گھر کے لوگ مرزا صاحب کے گھر میں رہے مرزا صاحب کبھی گھر میں داخل نہیں ہوئے بلکہ باہر کے مکان میں رہے۔ اس قدر ان کو میری عزت کا خیال تھا۔ وہ بھی عجب وقت تھا حضرت صاحب گوشہ نشین تھے، عبادت اور تصنیف میں مشغول رہتے تھے۔ لالہ شرمپت اور ملاوامل کبھی کبھی حضرت صاحب کے پاس آیا کرتے تھے اور حضرت صاحب کے کشف اور الہام سنا کرتے تھے بلکہ کئی کشوف اور الہاموں کے پورے ہونے کے گواہ بھی ہیں۔ اس وقت یہ بچے اور نرم دل تھے۔

حضرت میر صاحب ابتداءً قادیان میں رہائش پذیر ہوئے تو انہیں حضرت مسیح موعود کے ساتھ اکثر نماز پڑھنے کا موقعہ ملتا اور وہ نماز کے بعد حضور سے علمی اور فقہی مسائل پر بھی مذاکرہ کیا کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 131)

وضو اور طہارت

نماز کا بڑا گہرا تعلق ظاہری و باطنی پاکیزگی سے ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود کے معمولات اور عادت میں یہ بات داخل تھی کہ آپ ہمیشہ باوضو رہتے حضرت اماں جان روایت کرتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود عام طور پر ہر وقت باوضو رہتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 2)

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ہر وقت باوضو رہتے۔ رفع حاجت سے فارغ ہو کر آتے تھے تو وضو کر لیتے تھے سوائے اس کے کہ بیماری یا کسی اور وجہ سے رک جاویں۔

(الفضل 27 جون 1998 ص 3)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی گواہی دیتے ہیں کہ:

مختلف سفروں کے دوران خود میں نے بھی اس امر کا مشاہدہ کیا کہ آپ جب کبھی پیشاب یا رفع حاجت کر کے آتے تو وضو کر لیتے تھے۔

(سیرت مسیح موعود ص 70)

حضور سردیوں میں عام طور پر گرم پانی سے وضو کرتے تھے۔ (سیرت مسیح موعود ص 345)

آپ نماز کے لئے وضو ہمیشہ گھر میں کر کے جایا کرتے تھے۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

نداء نماز

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ اوائل میں حضرت مسیح موعود خود ہی نداء دیا کرتے تھے اور خود ہی نماز میں امام ہوا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 162)

پھر فرماتے ہیں:-

دوسری شادی سے قبل حضور دن کو بیت مبارک کے حجرہ میں اور رات کو بیت مبارک کی چھت پر مقام فرمایا کرتے تھے اور یہ عاجز بھی اسی جگہ روز و شب رہا کرتا تھا ان ہی ایام میں حضرت اقدس مسیح موعود نداء بھی خود ہی دیا کرتے تھے اور جماعت بھی آپ ہی کرایا کرتے تھے صرف دو تین مقتدی ہوا کرتے تھے۔ ایک یہ عاجز اور ایک حافظ حامد علی صاحب اور ایک آدھ کوئی اور۔ (سیرت مسیح موعود ص 31)

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی بیان کرتے ہیں:

بیت مبارک باوجود اپنی پہلی تنگی کے ہم پر فراخ رہا کرتی تھی۔ جس میں بارہا حضرت مسیح موعود تن تنہا نماز کے لئے تشریف لے آیا کرتے تھے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ باوجود انتظار کے جب اور کوئی نہ پہنچا تو حضور نے کسی کو بلوا کر نداء کہلوائی۔ بلکہ ایک مرتبہ مجھے یاد ہے کہ حضور نے خود بھی نداء دی حضور کی آواز گو ہلکی تھی مگر نہایت دلکش اور سریلی آواز تھی جس میں لحن داؤدی کی جھلک اور گویا نفخ صور کا سماں بندھ رہا تھا۔

(رفقاء احمد جلد 9 ص 193)

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی بیان فرماتے ہیں:

جب حضرت اقدس مسیح موعود نماز پڑھتے خواہ بیت الذکر میں یا مکان میں یا جنگل میں.........ضرور کہلواتے۔ حالانکہ لودھیانہ میں جس مکان میں حضرت کا قیام تھا اس کے قریب ہی مسجد تھی اور اس مسجد میں برابر اذان ہوتی تھی لیکن پھر بھی آپ......نماز کے وقت دلوا لیتے ایک شخص نے عرض کیا کہ حضور مسجد میں اذان ہوتی ہے اور اس کی برابر آواز یہاں اس مکان پر پہنچتی ہے وہی اذان کافی ہے حضرت اقدس نے فرمایا نہیں......... ضرور دو۔ جہاں نماز ہو وہاں...... ضروری ہے۔ (تذکرۃ المہدی ص 70)

حضرت میاں امام الدین سیکھوانی بیان کرتے ہیں کہ:

حضرت مسیح موعود کے وقت میں حافظ معین الدین عرف مانا منادی مقرر تھا۔ اور کچھ وقت احمد نور کابلی بھی منادی رہے ہیں۔ اور میں بھی کچھ عرصہ نداء دیتا رہا ہوں۔ اور دوسرے دوست بھی بعض وقت نداء دیتے تھے۔ گویا اس وقت منادی کافی تھے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ دو منادی ایک ہی وقت میں نداء دینے کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔ ایک روز ایک شخص نے نداء دینی شروع کی۔ تو حافظ معین الدین نے بھی شروع کر دی۔ پھر حافظ صاحب ہی نداء دیتے رہے اور دوسرا شخص خاموش ہو گیا۔ اس وقت شوق کی وجہ سے منادیوں میں بھی جھگڑا ہوتا رہتا تھا۔ ایک کہتا تھا کہ میں نے نداء دینی ہے اور دوسرا کہتا تھا میں نے دینی ہے۔ بعض وقت مولوی عبدالکریم صاحب نداء دیا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 3 ص 284)

نماز باجماعت کا قیام

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں:

نمازوں کے اوقات کی پابندی کا آپ پورا خیال رکھتے تھے۔ پانچوں وقت کی نماز کے واسطے (بیت الذکر) میں تشریف لاتے تھے مگر وضو ہمیشہ گھر میں کر کے (بیت الذکر) جاتے تھے۔ جمعہ کے دن پہلی سنتیں بھی گھر میں پڑھ کر (بیت الذکر) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ جب تک (بیت) مبارک تیار نہیں ہوئی۔ آپ سب نمازوں کے واسطے بڑی (بیت) اقصیٰ کو تشریف لے جایا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضور کے دعویٰ مسیحیت کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں:

میں آپ کی خدمت میں تین مہینے تک رہا اس زمانہ میں حضرت اقدس سخت بیمار تھے اور نماز باجماعت کا اس حالت بیماری اور ضعف میں نہایت التزام رکھتے تھے۔

پھر فرماتے ہیں میں 1882ء سے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اس وقت کچھ کسی قدر ریش و بروت آیا تھا تب سے وفات کے کچھ ماہ پیشتر تک حاضر خدمت رہا ہمیشہ نماز باجماعت کا حضرت کو پابند پایا۔ (تذکرۃ المہدی ص 70،69)

حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں نماز صبح کے وقت کچھ پہلے تشریف لے آئے ابھی کوئی روشنی نہ ہوئی تھی۔ اس وقت آپ بیت کے اندر اندھیرے میں ہی بیٹھے رہے۔ پھر جب ایک شخص نے آ کر روشنی کی تو فرمانے لگے کہ دیکھو روشنی کے آگے ظلمت کس طرح بھاگتی ہے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 284)

صف اول میں

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ قدیم بیت مبارک میں حضرت مسیح موعود نماز جماعت میں ہمیشہ پہلی صف کے دائیں طرف دیوار کے ساتھ کھڑے ہوا کرتے تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں سے آج کل موجودہ بیت مبارک کی دوسری صف شروع ہوتی ہے۔ یعنی بیت الفکر کی کوٹھڑی کے ساتھ ہی مغربی طرف۔ امام اگلے حجرہ میں کھڑا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ بیت کی توسیع ہو گئی یہاں بھی آپ دوسرے مقتدیوں سے آگے امام کے پاس ہی کھڑے ہوتے رہے بیت اقصیٰ میں جمعہ اور عیدین کے موقعہ پر آپ صف اول میں عین امام کے پیچھے کھڑے ہوا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 3 ص 268)

تحریک جدید میں بچوں کی شمولیت

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:-

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے تا کہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولاد کو بھی نصیحت کرتے رہیں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حقائق الاشیاء (21)

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

تیسری عالمگیر جنگ اور قرآنی خبر

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات جس کی ریکارڈنگ 29 جنوری 2000ء کو ہوئی اس میں ایک سوال ہوا کہ کیا قرآن کریم میں تیسری جنگ عظیم کا ذکر ہے۔ اگر ذکر ہے تو کونسی سورۃ میں ذکر ہے؟

اس کے جواب میں حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا کہ بہت سی ایسی سورتیں ہیں جن میں تیسری جنگ عظیم کا نقشہ کھینچا ہوا ہے۔ مثلاً سورۃ ھمزہ میں آتا ہے کہ انسان ایک آگ میں ڈالا جائے گا جو حطمہ ہے حطم کو ایٹم بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ فرنچ میں مثلاً H نہیں پڑھتے۔ حطم اور ایٹم ایک ہی ہے اور معنے بھی ایک ہیں۔ حطم عربی ڈکشنری میں چھوٹی سے چھوٹی چیز کو کہتے ہیں۔ ایٹم چھوٹی سے چھوٹی چیز کو کہتے ہیں تو ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جو ایٹم میں بند ہے حطمہ میں بند ہے۔ اگر آپ ایٹم کو بھول بھی جائیں تو چھوٹے سے چھوٹے ذرے میں کون سی آگ بند ہوتی ہے روشنی پڑتی ہے تو چھوٹے چھوٹے ذرے سے اڑتے ہیں وہ بھی حطمہ ہیں ان میں آگ تو کوئی بند نہیں ہوتی۔ اور پھر آگے! تشریح یہ ہے کہ وہ بھی حطمہ جس چیز میں بند ہے وہ کھینچ کے لمبی کی جانے اور اس ستون جیسی شکل بن جائے گی اور پھر وہ آگ ایسی ہوگی کہ وہ جو دلوں پہ جھپٹے گی اب آگ جسم کو جلاتی ہے تو دل جلتے ہیں لیکن وہ جسموں کو چھوڑ کر دلوں پہ لپکے گی۔

ایٹمی جنگ کا نقشہ

سائنسدانوں نے Atomic War Fair کے جو نقشے کھینچے ہوئے ہیں انہوں نے اس کی رو سے ثابت کیا ہے کہ Radiation میں جو گرمی کا حصہ ہے وہ بعد میں جاتا ہے اور جو دھڑکانے والی چیز ہے یعنی دل کو دھڑکا کے بند کر دیتی ہے وہ پہلے پہنچ جاتی ہے پھر قرآن کریم میں سورۃ دخان ہے۔ دخان کا مطلب ہے ایک ایسا دھواں ہوگا جو جہاں جائے گا جس جگہ سے گزرے گا وہاں سے زندگی ختم کر دے گا۔ بادل سے سکون ملنا چاہئے مگر وہ کوئی سکون نہیں چھوڑے گا پھر قرآن کریم میں آتا ہے تین شعلوں والا عذاب ہے ان کے اوپر یعنی تین قسم کی چیزیں۔ بری جنگ۔ سمندری جنگ اور فضائی جنگ تو اتنے حوالے ہیں قرآن کریم میں اس زمانے کی جنگ کے۔ وہ ایک طرف اور سورۃ طٰہٰ میں ایک حتمی پیشگوئی ہے سورۃ طٰہٰ میں یہ خبر ہے کہ ان لوگوں کو Level کر دے گا ان کے تکبر کو توڑ دے گا اور ان میں کجی باقی نہیں رہے گی پھر وہ Large Scale پر رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں گے جن میں کوئی کجی نہیں یہ واقعہ ابھی تک نہیں ہوا۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ تیسری جنگ کے بعد یہ واقعہ ہوگا پہلے Partial اظہار سچائی کے ہوتے رہتے ہیں تاکہ زمانے کو یہ پتہ چل جائے کہ قرآن کریم نے جو باتیں کی ہیں وہ سچی ہیں اور پھر یہ بات بھی سچی نکلے گی۔

(الفضل 10 جون 2002ء)

سگریٹ نوشی کے نقصانات اور دینی تعلیم

مورخہ 26 فروری 2000ء کو جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ایک سوال کیا گیا کہ دین صحت مند کھانے کے بارے میں بہت کچھ سکھاتا ہے مگر سگریٹ پینے سے کیوں منع نہیں کیا گیا یہ تو بہت نقصان پہنچاتا ہے؟

اس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ اس لئے کہ اس کے نقصان کا لوگوں کو پتہ ہے کسی زہر کے خلاف قرآن میں کوئی آیت آپ کو نہیں ملے گی کہ فلاں زہر نہ کھاؤ فلاں چیز نہ کھاؤ فلاں چیز نہ کھاؤ اس لئے کہ انسان کو پتہ ہے کہ یہ نہیں کھانا چاہئے اور قرآن کریم میں حلال کے ساتھ طیب کی بھی شرط لگی ہوئی ہے۔ تو یہ جو سگریٹ نوشی ہے یہ طیب نہیں ہے کیونکہ نقصان دہ ہے اور اس کے نقصان سب دنیا کو پتہ ہیں زیادہ سے زیادہ پتہ چلتا چلا جا رہا ہے۔ اس زمانے میں خاص طور پر اس کے خلاف بڑی مہمات چلی ہوئی ہیں تو انسان کو عقل کرنی چاہئے۔ اور ایسی چیزیں نہیں کھانی چاہئیں جس سے مستقل نقصان ہو سکے۔ وہ چیزیں منع ہیں جن سے انسان اپنی عقل کھودے اور عقل کھو کے وہ نقصان پہنچائے۔ شراب پینے سے عقل کھوئی جاتی ہے آدمی کو پتہ نہیں چلتا کہ میں کیا کر رہا ہوں لیکن سگریٹ پینے والا جتنی مرضی سگریٹ پیئے وہ زہر اس کے پھیپھڑوں میں تو اثر کرے گا لیکن اس کی عقل نہیں ماری جاتی۔ چین سموکرز ہم نے دیکھے ہیں ایک سگریٹ کے بعد دوسرا جلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شراب وغیرہ منع کی ہوئی ہے اور یہ منع نہیں کیا۔ اپنا نقصان خود اٹھاتے ہیں تو اٹھاؤ بے شک لیکن عقل نہیں ماری جائے گی اور اس کے نتیجے میں تم لوگوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ مگر یہ حلال طیبا سگریٹ پہ نہیں لگ سکتا کیونکہ وہ کھانے پینے کی چیزوں پہ لگتا ہے۔ تو اس لئے اگر کوئی سگریٹ کی نسوار لیتا ہے اور منہ میں تمباکو رکھتا ہے تو وہ حرام تو نہیں مگر طیب نہیں اس لئے منع ہے وہ نہیں کھانا چاہئے۔

(الفضل 8 فروری 2002ء)

آرگینک فوڈ صحت کیلئے اچھا ہے

29 جنوری 2000ء کو جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات کے دوران ایک سوال ہوا کہ آجکل Organic Food کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ یہ صحت کیلئے اچھا ہے لیکن یہ کھانا مہنگا ہے۔

اس کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ جتنا یہ کھانا مہنگا ہے اتنا ذرا کم کرلیں تو اسی طرح گزارہ ہو جاتا ہے ہم تو یہی کوشش کرتے ہیں کہ Organic Food ہی کھائیں پھل بھی ہر چیز چکن بھی Organic انڈے بھی Organic لیکن کھانے کو کچھ کم کر دیتے ہیں۔ تو کم کرنا بھی صحت کیلئے بہت اچھا ہے۔

(الفضل 10 جون 2002ء)

چوبیس گھنٹے کے دن رات اور مسئلہ نماز

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات منعقدہ 29 جنوری 2000ء میں ایک سوال ہوا کہ بعض ملکوں میں چوبیس گھنٹے کا دن ہے اور چوبیس گھنٹے کی رات ہے۔ تو وہ وہاں نماز کس طرح پڑھتے ہیں اور روزے کس طرح رکھتے ہیں؟

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ۔ اس کا اصولی جواب رسول اللہ ﷺ نے اس زمانے میں بھی دے دیا تھا۔ اب دیکھئے آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے کی خبر دی ہوئی تھی کیونکہ آپ کا زمانہ قیامت تک چلنا تھا۔ تو مثال کے طور پر ایک ایسی خبر دی جو اس وقت لوگوں کو سمجھ نہیں آ سکتی تھی۔ آپ نے فرمایا دجال کا زمانہ جو آجکل کا زمانہ ہے اس میں بعض جگہ چھ مہینے کا دن اور چھ مہینے کی رات ہوا کرے گی اور اسی طرح تدریجاً دن بڑے اور چھوٹے ہوں گے۔ تو صحابہؓ حیران رہ گئے۔ وہاں عرب میں تو ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوتا تھا دن بارہ گھنٹے کا ہوتا تھا یا تھوڑا سا فرق ہوتا تھا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ اتنا لمبا دن اتنی لمبی رات' آپؐ نے فرمایا اللہ نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ ہوگا۔ تو صحابہؓ نے پوچھا کہ ہم نمازیں اور روزے کس طرح رکھیں گے چھ مہینے کا دن ہے اگر ایک روزہ آج رکھ لیں اسی میں پھنس جائیں۔ تو آپؐ نے فرمایا اندازہ کیا کرنا اس وقت۔ نارمل دنوں کے حساب سے دن کے چوبیس گھنٹے میں جو پانچ وقت نمازیں ہوتی ہیں وہ پانچ نمازیں پڑھنی پڑیں گی۔ اور عام دنوں کے مطابق روزے بھی تیس رکھنے پڑیں گے کتنا عظیم الشان نبی ہے جس کو خدا تعالیٰ نے آئندہ کی سب خبریں دے دی تھیں جو اس زمانے کے لوگوں کے تصور میں بھی نہیں آ سکتی تھیں اس زمانے کا کوئی آدمی سوچ بھی نہیں سکتا تھا دن بڑے ہوں گے اور دن چھوٹے ہوں گے یعنی نارمل سے بہت بڑے اور بہت چھوٹے۔

(الفضل 10 جون 2002ء)

اٹلانٹک کی Sea بے بی

4 نومبر 1994ء کی مجلس عرفان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے سوال ہوا کہ

ایک رشین نے چند سال قبل ایک Sea Baby پکڑی تھی۔ جس سے یہ بات معلوم ہوئی تھی کہ اٹلانٹک (Atlantic) کا کوئی گمشدہ شہر بھی تھا۔ اس بارہ میں حضور کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے اس کے جواب میں فرمایا:۔

یہ جتنی باتیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر تو Excite کرنے والے اور Romantic اخبارات رسالے وغیرہ ہیں۔ ان سے حاصل کردہ خبریں ہیں کیونکہ انسانی فطرت میں کچھ تعجب کی تلاش رہتی ہے اور اس کی وجہ سے بعض لوگ سنسنی خیز خبریں شائع کرتے رہتے ہیں۔ یہ جو اٹلانٹک کا مضمون ہے اور یہ اس سے ملتے جلتے جتنے مضامین انہوں نے بیان کئے ہیں۔ وہ سارے ایسے رسالے سے لئے گئے ہیں۔ جو بالکل غیر مستند ہے۔ اب رشین نے Sea Baby پکڑی تھی۔ بالکل غلط ہے کوئی اس کی بنیاد ہی نہیں۔ اور

ڈوبے ہوئے شہر کا بھی کوئی وجود نہیں ہے۔ ایک فرضی کہانی ہے جو چل رہی ہے اس میں تو شک نہیں کہ دنیا میں کئی ایسے شہر ہونگے جو غرق ہوگئے ہوں گے۔ زمینیں بھی دفن ہو جاتی ہیں۔ لیکن کوئی سائنٹیفک ثبوت ابھی تک سائنس کی ترقی کے باوجود حاصل نہیں ہوا جس میں یہ کہا جائے کہ ایک بہت عظیم الشان شہر من وعن اب تک زمین کے نیچے سمندر کی تہہ میں دفن ہے۔ اور اس سے اور بھی عجیب وغریب باتیں منسوب کر لی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ اٹلانٹس کی تہذیب بہت ایڈوانس ہو چکی تھی۔ وہاں کے لوگ بہت ترقی کر چکے تھے۔ اور گویا سمندر میں غرق ہونے کے باوجود ابھی بھی وہاں سے رابطے ہوتے ہیں۔ یہ سب کہانیاں ہیں اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(روزنامہ الفضل 4 دسمبر 2002ء)

تبصرہ کتب

ٹیکنیکل میگزین

(آئی اے اے ای کا سالانہ مجلّہ 2003ء۔2002ء)

انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا سالانہ مجلّہ ٹیکنیکل میگزین 2003ء۔2002ء اس وقت زیر تبصرہ ہے۔ یہ مجلّہ اردو اور انگریزی مواد پر مشتمل ہے۔ اردو حصہ کے چالیس جبکہ انگریزی حصہ کے 68 صفحات ہیں۔ سرورق پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصاویر دی گئی ہیں جبکہ پس ورق پر بیت الفتوح لندن کے چند مناظر دکھائے گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی IAAAE کے ساتھ گہری وابستگی کے حوالے سے ٹیکنیکل میگزین میں خصوصی تحریرات اور تصاویر شامل اشاعت کی گئی ہیں۔ میگزین کے 20 صفحات خوبصورت رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر پر مبنی ہیں جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی IAAAE کے ساتھ دلچسپی اور خصوصی توجہ جھلکتی ہے۔ نیز ان تصاویر میں IAAAE کی کارکردگی اور مساعی کو بھی دکھایا گیا ہے۔

ٹیکنیکل میگزین کے اردو حصہ کے پہلے دو مضامین انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی کے تحریر کردہ ہیں۔ پہلا مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمہ قرآن سے ان افاضات پر مشتمل ہے جن کا تعلق قرآن کریم اور سائنسی انکشافات سے ہے۔ دوسرے مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی IAAAE کے ساتھ طویل اور گہری وابستگی کا بیان کیا گیا ہے۔ انجینئر منیر احمد فرخ صاحب کا مضمون دین کی نشاۃ ثانیہ کے لئے الٰہی منصوبہ ٹیلی مواصلات کے شعبہ میں غیر معمولی ترقی، آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید صاحب لندن کا مضمون گھر تعمیر کرنے کے آزمودہ اور کارآمد مشورے اور ڈپلومہ انجینئر محمد شفیق صاحب ربوہ کا مضمون ریفریجریٹر کے متعلق چند مفید معلومات بھی اردو حصہ میگزین میں شامل ہیں۔

میگزین کے انگریزی حصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات پر قرارداد تعزیت، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختصر حالات وخدمات قبل از خلافت، حضور انور ایدہ اللہ کا 23 / اپریل 2003ء کا خطاب، IAAAE کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطاب فرمودہ 30 / اکتوبر 1980ء جلسہ سالانہ کے مواقع پر رواں ترجمانی کے نظام کا تعارف، رواں ترجمہ میں لوپ انڈکشن سسٹم از انجینئر ایوب ظہیر صاحب کے علاوہ بعض اور فنی نوعیت کے مفید مضامین شامل ہیں۔ ٹیکنیکل میگزین جہاں IAAAE کی سرگرمیوں کی ترجمانی کا ذریعہ ہے وہاں یہ میگزین احمدی انجینئر اور آرکیٹیکٹس کو اپنی تحقیقات اور تجربات کے نچوڑ کو افادہ عام کے لئے بیان کی دعوت بھی دیتا ہے۔

(ایم ایم طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35962 میں رفیقہ صدیق بنت چوہدری محمد صدیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایوان محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 35 گرام 780 ملی گرام مالیتی -/25430 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے، ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیقہ صدیق بنت چوہدری محمد صدیق ایوان محمود ربوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قمر وصیت نمبر 28486

مسل نمبر 35963 میں مریم صدیقہ زوجہ مبارک احمد ضیاء قوم چہل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ مالیتی -/80000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے 6 ماشے مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم صدیقہ زوجہ مبارک احمد ضیاء حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35964 میں منصورہ صدیقہ بنت مبارک احمد ضیاء قوم مغل پٹھان پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ صدیقہ بنت مبارک احمد ضیاء حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35965 میں طوبیٰ مریم صدیقہ بنت مبارک احمد ضیاء قوم مغل پٹھان پیشہ طالب علمی عمر تقریباً 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طوبیٰ مریم صدیقہ بنت مبارک احمد ضیاء حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35966 میں مبارک احمد ضیاء ولد مرزا محمد عبداللہ صاحب قوم مغل پٹھان پیشہ ملازمت عمر ساڑھے اڑتالیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ مالیتی -/100000 روپے۔ نقد رقم -/82000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5010 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ضیاء ولد مرزا محمد عبداللہ حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35967 میں منصور احمد ضیاء ولد مبارک احمد ضیاء قوم مغل پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

1-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ضیاء ولد مبارک احمد ضیاء حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35968 میں سرمد احمد طاہر ولد مبارک احمد ضیاء قوم مغل پٹھان پیشہ طالب علمی ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرمد احمد طاہر ولد مبارک احمد ضیاء حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 قریشی امتیاز علی ولد قریشی افتخار علی احاطہ قصر خلافت ربوہ

مسل نمبر 35969 میں علی ڈنو طاہر ولد علی احمد عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی ڈنو طاہر ولد علی احمد عباسی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 بدر الزمان وصیت نمبر 32362 گواہ شد نمبر 2 ملک صباح الظفر عمر وصیت نمبر 31238

مسل نمبر 35970 میں شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد چیمہ وصیت نمبر 32986 گواہ شد نمبر 2 اظہر حمید طارق وصیت نمبر 33247

مسل نمبر 35971 میں جاوید اقبال ولد چوہدری محمد یوسف قوم بدھڑ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال ولد چوہدری محمد یوسف ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصر احمد بھٹی ولد عبد الرؤف بھٹی وصیت نمبر 33444 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 29290

مسل نمبر 35972 میں امان اللہ امجد ولد عبد القیوم ضیاء قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ امجد ولد عبد القیوم ضیاء ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 اظہر حمید طارق وصیت نمبر 33247 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وسیم ولد محمد شفیع ناصر ہوسٹل ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد صادق خان صاحب دارالعلوم وسطی لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمود احمد خاں صاحب ولد حاجی نواب خان صاحب آف چک نمبر 88 ج۔ ب فیصل آباد حال دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 21 فروری 2004ء کو بعمر تقریباً 83 سال حرکت قلب بند ہو جانے سے فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ مورخہ 22 فروری 2004ء بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم تہجد گزار۔ متقی۔ عبادت گزار اور ملنسار تھے۔ غرباء کی اکثر مدد کیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم رانا دوست محمد صاحب دارالعلوم شرقی مکرم رانا مبشر احمد صاحب دارالعلوم وسطی، مکرم رانا داؤد احمد صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ خدا کے فضل سے تمام صاحب اولاد اپنے اپنے گھروں میں خوشحال ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی مرحوم کو اپنی رضاء کی جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حاجی بشارت احمد تنویر صاحب احمد نگر ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 10 مارچ 2004ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام "فرزان احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم میاں رحیم بخش صاحب مرحوم آف احمد نگر کا پوتا اور مکرم نور احمد صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین ہونے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملتان میں یوم مصلح موعود

مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی ضلع ملتان اطلاع دیتے ہیں جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان میں ماہ فروری 2004ء میں یوم مصلح موعود کی مناسبت سے 8 جلسے منعقد کئے گئے اور مختلف موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ احباب نے کثرت سے ان جلسوں میں شرکت کی۔

درخواست دعا

مکرم انوار الحق صاحب شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور کی بیٹی مکرمہ مہوش انوار صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی جو کہ امریکہ میں رہائش رکھتے ہیں۔ آج کل شیخ زاید ہسپتال لاہور میں ان کے برین کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم زاہد صدیقی صاحب سیکرٹری وقف جدید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ لکھتے ہیں میرے ماموں محترم عبد الرحمن صاحب کشمیری حلقہ سول لائن لاہور کو چند روز قبل دل کی تکلیف ہوئی ہے اور واپڈا ہسپتال لاہور کے C.U. وارڈ میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے ان حالات میں جلد کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

WB
وقار برادرز انجینئرنگ ورکس
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
0300-9428050

بقیہ صفحہ 2

ہے۔
پروگرام کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کروائی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 20 مارچ 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-20 a.m	مجلس سوال وجواب
2-45 a.m	خطبہ جمعہ
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 a.m	حکایات شیریں
6-30 a.m	سوال وجواب
7-40 a.m	گفتگو
8-10 a.m	مشاعرہ
9-05 a.m	کوئز: انوار العلوم
9-40 a.m	سوال وجواب
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	فرانسیسی سروس
1-35 p.m	سوال وجواب
2-40 p.m	حکایات شیریں
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	گفتگو
4-15 p.m	تقریر: یوم مصلح موعود
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	سوال وجواب
6-50 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	بستان وقفین نو
8-55 p.m	فرانسیسی سروس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 21 مارچ 2004ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز کارنر
2-10 a.m	سوال وجواب
3-10 a.m	مشاعرہ
4-10 a.m	کوئز: انوار العلوم
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	سوال وجواب
7-20 a.m	تقریر: یوم مصلح موعود
7-55 a.m	خطبہ جمعہ
8-10 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-45 a.m	بستان وقف نو
10-55 a.m	تلاوت، خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	سپینش سروس
1-50 p.m	سوال وجواب
2-55 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
3-45 p.m	انڈونیشین سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	گلشن وقف نو
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

سوموار 22 مارچ 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	گلشن واقف نو
2-15 a.m	سوال وجواب
3-20 a.m	تقریر: مکرم مسعود احمد شاہد صاحب
4-00 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-40 a.m	سوال وجواب
7-40 a.m	کوئز روحانی خزائن
8-15 a.m	فرانسیسی سروس
9-15 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-50 a.m	گلشن وقف نو
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز سروس
1-00 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
1-35 p.m	سوال وجواب
2-35 p.m	کوئز: خطبات امام
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	زندہ لوگ
4-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مارچ 2004ء

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:20

سپین میں سوشلسٹ پارٹی کی جیت سپین کے عام انتخابات میں سوشلسٹ پارٹی نے کامیابی حاصل کرلی ہے۔ حکمران پاپولر پارٹی نے شکست تسلیم کرلی ہے، نئے وزیراعظم ہوزے لوئیس ہوگئے۔ سابق وزیراعظم عراق پر امریکی حملے کے زبردست حامی تھے جب کہ نئے وزیراعظم عراق سے اپنی فوج واپس بلانے کے حق میں ہیں، انتخابات میں ووٹنگ کی شرح 63 فیصد رہی۔ سوشلسٹ پارٹی نے 48 فیصد ووٹ حاصل کئے اور پارلیمنٹ کی 350 نشستوں میں سے 164 جیت لی ہیں۔ تاہم انہیں اکثریت ثابت کرنے کے لئے 176 نشستوں کی ضرورت ہے۔ سابقہ حکمران پارٹی نے 38 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

پاک فوج کی تنظیم نو پاک فوج میں 50 ہزار افراد کی کمی کا فیصلہ کیا گیا ہے، پاک فوج کے ترجمان نے بتایا کہ فوج کے لڑنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا جائے گا اور جدید ٹیکنالوجی حاصل کی جائے گی۔

ابن سیدا (1065ء)

آپ کی پیدائش مرسیا Murcia سپین میں ہوئی پیدائشی طور پر نابینا تھے۔ آپ ایک مانے ہوئے فلالوجسٹ تھے عربی زبان میں آپ نے ایک قاموس الفاظ (ڈکشنری) تیار کی جس کا نام المخصص تھا جس میں الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے پیش کئے گئے تھے۔ ایک اور قاموس کتاب المحکم کے نام سے تیار کی جس میں الفاظ موضوع کے مطابق تھے جیسے جانور، زمین، پرندے، غذا، موسم وغیرہ۔ آپ کی یاد داشت غضب کی تھی۔

آپ کی خدمت — ایک نئے انداز میں
رشید برادرز ٹینٹ سروس
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم اب ایک اور انداز میں آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں عمدہ کھانے اور بہترین کراکری

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپرز بارعائیت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

چاندی میں آلیس اللّٰہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ ریڈی ہاؤس
فون: 04524-213158

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
Ph:04524-212434 Fax:213966

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ 04524-214750
اقصیٰ روڈ 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران